S-2003-5-476-479

عدالت عظمیٰ رپوٹس 2003 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

ریاست اوڑیسه اور دیگران

بنام۔

منگلم ٹمبر مصنوعات لمیٹڈ۔ وغیرہ

11 نومبر 2003

آر۔سی۔لاہوٹی اور اشوک بھان، جسٹسز۔

انتظامی قانون:

وعدے کی بنیاد پر قانونی روک-ریاستی حکومت کی نمائندگی پر کمپنی نے صنعتی حکمت عملی میں موجود شرائط کے مطابق ریاست میں ایک صنعت قائم کی-اس کے مطابق، صنعت کو ایک مقررہ قیمت پر خام مال فراہم کیا جاتا ہے-صنعت اپنی مصنوعات کو فراہم کردہ خام مال کی قیمت کی بنیاد پر فروخت کرتی ہے-بعد میں حکومت نے صنعت کو نقصان پہنچانے کے لیے خام مال کی قیمت پر نظر ثانی کرنے کی تجویز پیش کی-عدالت عالیہ کی طرف سے تجویز کو مسترد کر دیا گیا-حکومت کا دعوی ہے کہ چونکہ وعدے کی بنیاد پر قانونی روک کا تحریری اصول لاگو نہیں ہوتا ہے-منعقد، ریاستی حکومت نے کمپنی کو صنعت قائم کرنے پر آمادہ کیا اور مؤخر الذکر نے اس پر عمل کیا پختہ وعدہ، خام مال کو مقررہ قیمت پر خریدا گیا اور خام مال کی قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسی قیمت پر اپنی مصنوعات کو بھی فروخت کیا گیا، سابقہ کو کمپنی کے مفاد کے خلاف خام مال کی فراہمی کی شرائط پر نظر ثانی کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور یہ پچھلی تاریخ سے نافذ العمل ہے اور کمپنی کو ایسی صورتحال میں ڈال دیا جا سکتا ہے جسے وہ حل نہیں کر سکے گا-یہاں تک کہ، پہلی نظر میں، یہ ریاستی حکومت کی طرف سے کیے گئے حساب میں غلطی کا معاملہ نہیں تھا جس سے وہ واقف نہیں تھی-اس کے علاوہ، ریاست اپنی غلطی کا فائدہ نہیں اٹھا سکتی۔

سیلز ٹیکس آفیسر اور دیگر بنام شری درگا آئل ملز اینڈ این آر، (1998) 1 ایس سی سی 572 اور شرما ٹرانسپورٹ کے نمائندے ڈی پی شرما بنام حکومت آندھرا پردیش اور دیگر، (2002) 2 ایس سی سی، 188، حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 10664۔

1993 کے او جے سی نمبر 7341 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے مورخہ 16.5.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

1996 کا سی۔اے۔نمبر 10665

راج کمار مہتا سی اے نمبر 10664/96 میں اپیل کنندہ کے لیے۔

سی اے نمبر 10065/96 میں اپیل کنندہ کے لیے رادھا شیام جینا (این پی)۔

دشینت اے دیو، رمیش سنگھ، محترمہ گوری راسگوترا اور سمن جے کھیتان میسرز کھیتان اینڈ کمپنی کے لیے، سی اے 10664/96 میں جواب دہندہ کے لیے۔

رمیش سنگھ، اے ٹی پتر ا اور نیون ملہوترا میسرز او پی کھیتان اینڈ کمپنی کے لیے، سی اے نمبر 10665/96 میں جواب دہندہ کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

سی۔اے۔نمبر 10664/1996۔

حکومت اڑیسہ کی طرف سے 27.4.1989 پر جواب دہندہ کو خام مال دستیاب کرانے کی شرائط پر پچھلی تاریخ سے نظر ثانی کرنے کے فیصلے امر مانع تقریر مخالف کی عدالت عالیہ نے وعدے کی بنیاد پر قانونی روک کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ ریاست اڑیسہ خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل میں ہے۔

ریاست اڑیسہ کی طرف سے سال 1980 اور 1983 کی اپنی صنعتی حکمت عملی میں موجود نمائندگی پر جواب دہندہ کو ریاست اڑیسہ میں اپنی صنعت قائم کرنے پر آمادہ کیا گیا۔ 27.4.1989 پر ریاستی حکومت نے کچھ شرائط پر نظر ثانی کی تجویز پیش کی جس کے نتیجے میں رائلٹی کی شرح پر نظر ثانی کی گئی اور انبار کی پیمائش کا طریقہ جواب دہندہ کے مفاد کے خلاف تھا۔ جواب دہندہ واضح طور پر راضی نہیں تھا اور اس نے احتجاج کیا۔ جواب دہندہ کی نمائندگی بالآخر ریاستی حکومت کی ایک اعلی سطحی کمیٹی کے ساتھ غالب ہوگئی اور 3.10.1989 پر خام مال کی فراہمی کی شرائط میں تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس پر جواب دہندہ نے کام کیا تھا اور اپنی صنعت قائم کی تھی۔ صنعت نے کام جاری رکھا، خام مال کا استعمال کیا اور اپنی تیار شدہ مصنوعات کو بازار میں خریداروں کو فروخت کیا۔ تیار شدہ مصنوعات کی قیمتوں کا تعین رائلٹی کی شرح اور اسٹیک کی پیمائش کے طریقہ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا تھا جیسا کہ جواب دہندہ کی طرف سے تجویز کردہ اور فریقین کے درمیان اتفاق کیا گیا تھا۔ 2.9.1993 پر، ریاستی حکومت نے ایک بار پھر پچھلی تاریخ یعنی یکم اپریل 1998 سے اس پر نظر ثانی کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس تجویز کو جواب دہندہ نے عدالت عالیہ میں تحریری درخواست دائر کر کے چیلنج کیا تھا جس کی اجازت دی گئی ہے اور اعتراض شدہ نظر ثانی پر مشتمل 2.9.1993 کے مراسلے کو عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا ہے۔

ریاست اڑیسہ کی جانب سے یہ پیش کیا گیا ہے کہ ریاست کی طرف سے حساب کتاب میں غلطی ہوئی تھی اور ریاست نے جو کرنے کی تجویز پیش کی تھی وہ صرف حساب کتاب کے غلط طریقہ کار کو درست کرنے کے لیے تھی۔ اس کے بعد، حکومت بھارت جواب دہندہ جیسے نجی فریق کے ذریعہ دوبارہ پودے لگانے پر راضی نہیں تھی اور اس لیے ریاست کو دوبارہ پودے لگانے کا کام شروع کرنا پڑا جس کی وجہ سے اس پر اضافی لاگت آئی۔ یہ بھی پیش کیا جاتا ہے کہ سال 1993 میں ریاستی حکومت کی تجویز کو مسترد کرنا ریاست اڑیسہ کے لیے غیر مساوی ہوگا اور اس لیے یہ مفادِ عامہ میں نہیں ہوگا۔ سیلز ٹیکس آفیسر اور دیگر بنام شری درگا آئل ملز اور دیگر۔ (1998) 1 ایس سی سی 572 اور شرما ٹرانسپورٹ نمائندہ۔ بذریعہ ڈی پی شرما بنام حکومت آندھرا پردیش اور دیگر،

(2002)2ایس سی سی،188 کے عدالتی فیصلوں پر انحصار کیا جاتا ہے۔

فریقین کے فاضل وکیل کو سننے کے بعد، ہم مطمئن ہیں کہ عدالت عالیہ کے فیصلے میں مداخلت کا کوئی مقدمہ نہیں بنایا گیا ہے۔عدالت عالیہ کے سامنے، جواب دہندہ کی اصل عرضی یہ تھی کہ تحریری طور پر کوئی معاہدہ نہیں تھا اور اس لیے وعدے کی بنیاد پر قانونی روک کا اطلاق قائم نہیں کیا گیا تھا۔عدالت عالیہ نے اس عرضی کو صحیح طور پر خارج کر دیا ہے۔وعدے کی بنیاد پر قانونی روکا طلاق کو راغب کرنے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ فریقین کے درمیان تحریری معاہدہ ہونا چاہیے۔ہم پہلی نظر میں بھی مطمئن نہیں ہیں کہ یہ ریاستی حکومت کی طرف سے کی گئی غلطی کا معاملہ تھا جس سے وہ واقف نہیں تھی۔ریاست اڑیسہ کو نمائندگی کرتے وقت اس حقیقت کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ کس کو دوبارہ پودے لگانے ہوں گے اور اس مقصد کے لیے حکومت ہند کی اجازت درکار ہوگی۔ریاست اپنی غلطی سے فائدہ نہیں اٹھا سکتی۔ریاستی حکومت نے جواب دہندہ کو ایک صنعت قائم کرنے پر آمادہ کیا اور جواب دہندہ نے ریاستی حکومت کے پختہ وعدے پر عمل کرتے ہوئے خام مال کو ایک مقررہ قیمت پر خریدا اور ریاستی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ خام مال کی قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی مصنوعات کو بھی اسی قیمت پر فروخت کیا، ریاستی حکومت کو جواب دہندہ کے مفاد کے خلاف خام مال کی فراہمی کی شرائط پر نظر ثانی کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور یہ پچھلی تاریخ سے موثر ہے اور جواب دہندہ کو ایسی صورتحال میں ڈالنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی جسے وہ حل نہیں کر سکے گا۔جواب دہندہ پچھلی تاریخ سے اپنی قیمت میں ترمیم نہیں کر سکتا تھا اور اسے ان بے شمار صارفین سے وصول کر سکتا تھا جنہیں ان کی تیار شدہ مصنوعات مقررہ قیمت پر فراہم کی گئی تھیں۔

عدالت عالیہ کے نقطہ نظر میں کوئی غلطی نہیں پائی جا سکتی۔اپیل کسی اہلیت سے مبرا ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔اس عدالت کی طرف سے منظور کردہ 17.2.1997 کا عبوری حکم خالی ہے۔ریاستی حکومت عدالت عالیہ کے فیصلے کو آج سے چار ماہ کی مدت کے اندر تیزی سے اور کسی بھی صورت میں نافذ کرے گی۔

سی۔اے۔نمبر 10665/1996۔

اپیل گزاروں کے لیے کوئی موجود نہیں ہے۔

اس اپیل میں عدالت عالیہ کا فیصلہ منگلم ٹمبر مصنوعات لمیٹڈ بنام ریاست اڑیسہ (او جے سی نمبر۔7341/1993 نے 16.5.1995 پر فیصلہ کیا) میں اس کے اپنے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے پیش کیا گیا تھا۔دونوں معاملات میں ریاست اڑیسہ کا ایک ہی فیصلہ تھا جس پر اعتراض کیا گیا تھا۔ریاستی حکومت منگلم ٹمبر مصنوعات لمیٹڈ بنام ریاست اڑیسہ (او جے سی نمبر۔7341/1993 نے 16.5.1995 پر فیصلہ کیا) میں فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل میں آئی جو کہ C. A. نمبر 10664/1996. کے طور پر رجسٹرڈ تھا۔مذکورہ اپیل میں آج الگ سے سنائے گئے فیصلے کے ذریعے ریاستی حکومت کی اپیل کو مسترد کر دیا گیا ہے اور عدالت عالیہ کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا ہے۔چونکہ اپیل کے تحت عدالت عالیہ کا فیصلہ منگلم ٹمبر مصنوعات لمیٹڈ کے فیصلے کے بعد آیا ہے، اس لیے یہ اپیل بھی مسترد کر دی گئی ہے۔عدالت عالیہ کے فیصلے کو برقرار رکھا جاتا ہے۔اس عدالت کی طرف سے منظور کردہ 17.2.1997 کا عبوری حکم خالی ہے۔ریاستی حکومت عدالت عالیہ کے فیصلے کو آج سے چار ماہ کی

مدت کے اندر تیزی سے اور کسی بھی صورت میں نافذ کرے گی۔

آر۔پی۔

اپیل مسترد کردی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this document